REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ ‖ ۱۸ امان ۱۳۳۹ ہش ‖ ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء ‖ نمبر ۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۷ مارچ بوقت ۱۰ بجے صبح

کل بعد دوپہر حضور کو اعصابی ضعف اور بے چینی کی کافی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں کرتے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی صحت

لاہور ۱۶ مارچ۔ بوقت نو بجے شب (بذریعہ فون)

آج طبیعت اچھی رہی الحمد للہ

سینہ کی درد میں نسبتاً کمی ہے

البتہ گھٹنوں کی درد بدستور ہے۔ عام طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔

احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

عوام کو زندگی کے تلخ حقائق سے آگاہ کرنے کی تلقین

"آئین میں لچک ہونی چاہیئے" صدر ایوب کا اعلان

راولپنڈی ۱۷ مارچ۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل تیسرے پہر ملک کے ارباب فکر سے اپیل کی کہ وہ اپنے آپ کو زندگی کے تلخ حقائق سے آگاہ کریں۔ اور اس طرح انہیں جو معلومات حاصل ہوں۔ وہ عوام تک منتقل کریں۔ صدر مملکت گورڈن کالج میں برطانوی ماہر تاریخ پروفیسر آرنلڈ ٹائن بی کے لیکچر کے بعد فی البدیہہ تقریر کر رہے تھے۔ — پروفیسر ٹائن بی نے اپنے لیکچر میں عصر جدید میں الجھے ہوئے عوامی امور کا جو ذکر کیا تھا۔ صدر پاکستان نے ان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عصر حاضر کی حکومتوں کی سرگرمیوں کا دائرہ عمل عوام کی زندگی کے ہر پہلو پر حاوی ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس وقت عوام کے سامنے حکومت کے عزائم اور اس کی پالیسیوں کی وضاحت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اسی طرح حکومتوں کے اقدامات کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں

صدر نے کہا بنیادی جمہوریتوں کا نظام جس میں عوامی نمائندے اور سرکاری افسر باہمی اشتراک سے کام کریں گے بڑی حد تک اس مشکل پر قابو پالے گا۔ کیونکہ حکومت جب کوئی قدم اٹھائے گی یا اپنی پالیسی کا اظہار کرے گی۔ اس وقت عوام کے نمائندے عوام کے زاویہ نگاہ کی وضاحت کو

(باقی دیکھیں ص پر)

پاکستان اور ایران کی حد بندی کے معاہدے کی منظوری

راولپنڈی ۱۷ مارچ۔ صدارتی کابینہ نے پاکستان اور ایران کی حد بندی سے متعلق معاہدے کی آخری منظوری دے دی۔ بلوچستان اور ایران کے درمیان کوئی حد بندی موجود نہ تھی اور دونوں ملکوں کا مشترکہ کمیشن چند ماہ پیشتر حد بندی کے بارے میں متفق ہو گیا تھا۔ کابینہ کا ۴۴ وا اجلاس کل صبح صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ اس نے دولت مشترکہ کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے اجلاس میں بھی پاکستان

جرمنی کے نو مسلم طالب علم برادر تلف خالد اپنے وطن واپس جانے کیلئے کراچی روانہ ہو گئے

جرمنی کے ایک نو مسلم طالب علم تلف خالد صاحب جو دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے دو سال سے ربوہ آئے ہوئے تھے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء کو جرمنی کے لئے ربوہ سے کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں سے وہ ۲۴ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز جرمنی کے لئے روانہ ہو جائیں گے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں خیر و عافیت سے منزل مقصود پر پہنچائے۔ اور خدمت اسلام کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے آمین (وکالت تبشیر ربوہ)
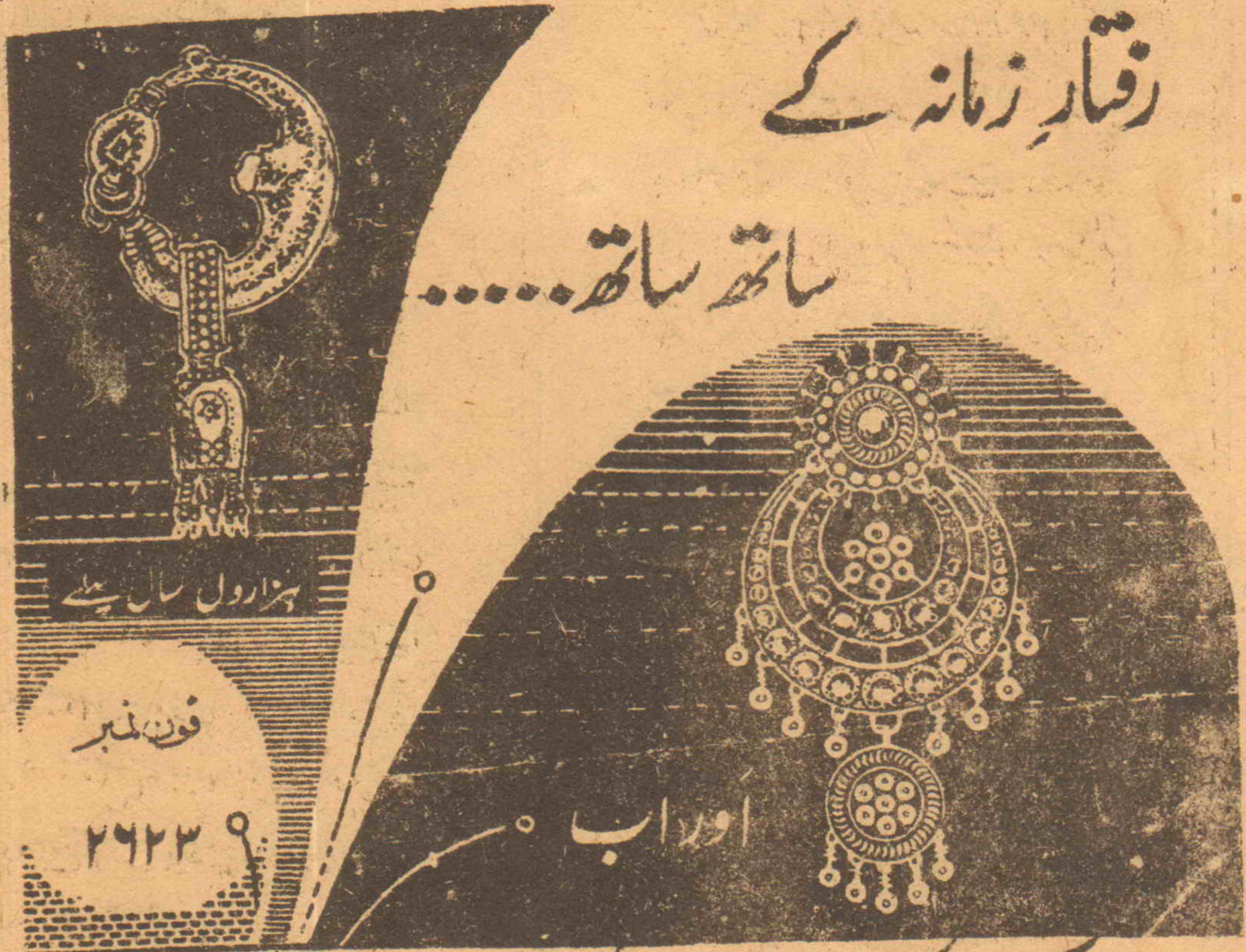
معتکفین احباب کی اطلاع کے لئے

رمضان المبارک کا آخری عشرہ قریب آ رہا ہے۔ جو احباب اعتکاف بیٹھنا چاہتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ ۱۹ مارچ کو بیٹھ جائیں

واضح رہے کہ آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی عبادت کو نہایت اہمیت حاصل ہے۔ اس عشرہ میں خاص طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور سلسلہ کی ترقی کے لئے دعائیں کی جائیں۔ اور خدا تعالےٰ کا فضل و رحم طلب کیا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۰ء

غلط استدلال

مولانا سید ابوالحسن ندوی نے اپنی تالیف "قادیانیت" . . . . - چار بابوں میں تقسیم کیا ہے۔ باب چہارم چہارم میں آپ نے بقول خود "تحریک قادیانیت کا تنقیدی جائزہ" فرمایا ہے ہم نے اس باب کا بڑے شوق سے مطالعہ کیا تاکہ معلوم ہو کہ آپ نے جو زحمت اٹھائی ہے اس کا کیا نتیجہ پیدا ہوا۔ لیکن جیسا کہ کہتے ہیں "اے بسا آرزو کہ خاک شدہ" اس باب کے مطالعہ سے بھی یہی بات ہم پر ظاہر ہوتی ہے کہ آپ نے صرف مکھی پر مکھی ماری ہے اور احمدیت پر وہی اعتراضات دہرا دئے ہیں جن کی وضاحت جیسا کہ ہم نے کہا ہے بارہا ہو چکی ہے۔ یعنی ع

ڈھاک کے تین پات وہی اگلے برس کی بتیاں

باب چہارم کی فصل اول میں مولانا موصوف نے احمدیت کے متعلق یہ بتانا چاہا ہے کہ "احمدیت" گویا "ایک مستقل مذہب اور ایک متوازی امت" ہے۔ چنانچہ آپ اس فصل کو ان الفاظ سے شروع فرماتے ہیں۔

"قادیانیت کے بارے میں ایک غلط فہمی یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کے صدہا دینی و علمی اختلافات اور مکاتب فکر میں سے ایک دینی و علمی اختلاف رائے اور ایک خاص مکتب فکر ہے اور اس کے پیرو امت اسلامیہ کے مذہبی فرقوں اور جماعتوں میں سے ایک مذہبی فرقہ اور جماعت ہیں اور یہ اسلام کی کلامی فقہی تاریخ کا کوئی انوکھا واقعہ نہیں

لیکن قادیانیت کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ کرنے سے یہ غلط فہمی اور خوش گمانی دور ہو جاتی ہے اور ایک منصف مزاج انسان اس نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ قادیانیت ایک مستقل مذہب اور قادیانی ایک مستقل امت ہیں جو دین اسلام اور امت اسلامیہ کے بالکل متوازی چلتے ہیں۔

(قادیانیت صفحہ ۱۶۲)

ان الفاظ کو پڑھ کر جو در اصل ایک پرانے اعتراض پر مشتمل ہیں ایک منصف مزاج انسان توقع کرے گا کہ مولانا کوئی سنسنی خیز انکشاف کرنے والے ہیں۔ آخر اس جماعت نے جو قرآن و سنت پر سختی سے عمل پیرا ہے اور جو اکناف عالم میں قرآن کریم کی تعلیمات پھیلا رہی ہے اور باری تعالےٰ کی توحید اور آنحضرت صلعم کی رسالت کا جھنڈا دنیا کے کناروں پر لہرا رہی ہے جس نے متعدد زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے اور جو کفر گڑھوں میں مساجد تعمیر کر کے وہی اذان بلند کر رہی ہے جس کو سیدنا حضرت بلال رضؓ نے مسجد نبوی میں بلند کیا تھا۔ آخر اس جماعت نے کونسا نیا مستقل مذہب ایجاد کر لیا ہے۔ جو امت محمدیہ کے متوازی ہے۔ لیکن ایک منصف مزاج انسان یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ مولانا نے جو کچھ فرمایا ہے نہایت مضحکہ خیز ہے اور ناظم ندوۃ العلماءؒ اور رکن عربی اکادمی دمشق کی شان کے ہرگز شایاں نہیں کہ وہ ایسی باتوں کا نام "تنقیدی جائزہ" رکھتا۔

سب سے پہلی بات جو آپ نے فرمائی ہے یہ ہے۔

اور اس کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ کہ مرزا بشیر الدین محمود صاحب کے اس بیان میں کوئی مبالغہ اور غلط بیانی نہیں کہ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونجتے رہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:- "یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے۔ اللہ تعالےٰ کی ذات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرض کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔

اور یہ کہ

"حضرت خلیفہ اوّل نے اعلان کیا تھا کہ ان کا (مسلمانوں کا) اسلام اور ہے اور ہمارا اور ہے"۔

(قادیانیت صفحہ ۱۹۸، ۱۹۹)

دیکھئے۔ مولانا نے کتنا بڑا انکشاف فرمایا ہے۔ اب ذرا آپ کی ہی زبان سے ان مسلمانوں کے اسلام کا حال بھی ملاحظہ کریں۔ آپ اسی باب کی فصل چہارم میں فرماتے ہیں:۔

"دوسری طرف عالم اسلام مختلف دینی و اخلاقی بیماریوں اور کمزوریوں کا شکار تھا۔ اس کے چہرہ کا سب سے بڑا داغ وہ شرک جلی تھا جو اس کے گوشہ گوشہ میں پایا جاتا تھا قبریں اور تعزیے بے محابا پوجے جاتے تھے۔ غیر اللہ کے نام کی صاف صاف دہائی دی جاتی تھی۔ بدعات کا گھر گھر چرچا تھا۔ خرافات اور توہمات کا دور دورہ تھا۔ یہ صورت حال ایک ایسے دینی مصلح اور داعی کا تقاضا کر رہی تھی جو اسلامی معاشرہ کے اندر جاہلیت کے اثرات کا مقابلہ اور مسلمانوں کے گھروں میں اس کا تعاقب کرے۔ جو پوری وضاحت اور جرأت کے ساتھ توحید و سُنّت کی دعوت دے اور اپنی پوری قوت کے ساتھ الا للہ الدین الخالص کا نعرہ بلند کرے۔ اسی کے ساتھ بیرونی حکومت اور مادہ پرست تہذیب کے اثر سے مسلمانوں میں ایک خطرناک اجتماعی انتشار اور افسوسناک اخلاقی زوال رونما تھا۔ اخلاقی انحطاط فسق و فجور کی حد تک تعیش و اسراف نفس پرستی کی حد تک حکومت و اہل حکومت سے مرعوبیت ذہنی غلامی اور ذلت کی حد تک۔ مغربی تہذیب کی نقالی اور حکمران قوم (انگریز) کی تقلید کفر کی حد تک پہنچ رہی تھی۔ اسوقت ایک ایسے مصلح کی ضرورت تھی جو اس اخلاقی و ذہنی انحطاط کی بڑھتی ہوئی رو کو روکے اور اس خطرناک رجحان کا مقابلہ کرے جو محکومیت و غلامی کے اس دور میں پیدا ہو گیا تھا تعلیمی و علمی حیثیت سے حالت یہ تھی کہ عوام اور محنت کش طبقہ دین کے مبادی و اوّلیات سے ناواقف اور دین کے فرائض سے بھی غافل تھا۔ جدید تعلیم یافتہ طبقہ شریعت اسلامی۔ تاریخ اسلام اور اپنے ماضی سے بے خبر اور اسلام کے مستقبل سے مایوس تھا۔ اسلامی علوم رو بہ زوال اور پرانے تعلیمی مرکز عالم نزع میں تھے۔ اس وقت ایک طاقتور تعلیمی تحریک اور دعوت کی ضرورت تھی۔ نئے مکاتب و مدارس کے قیام۔ نئی اور مؤثر اسلامی تصنیفات اور نئے سلسلۂ نشر و اشاعت کی ضرورت تھی جو امت کے مختلف طبقوں میں مذہبی واقفیت۔ دینی شعور اور ذہنی اطمینان پیدا کرے"

(قادیانیت صفحہ ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰)

یہ صرف ایک مختصر سا نقشہ ہے جو مولانا نے مسلمانوں کے اسلام کا کھینچا ہے۔ کیا مولانا سے یہ سوال نہیں کیا جا سکتا کہ کیا ان کا اپنا اسلام وہی ہے جو ان مسلمانوں کا ہے کیا آپ کو ان سے اللہ کی ذات۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم قرآن۔ نماز۔ روزہ۔ حج زکوٰت غرض ایک ایک جز میں اختلاف نہیں ہے؟

اگر یہ درست ہے تو کیا آپ اپنے اسلام کا نام

"ایک مستقل مذہب اور ایک متوازی امت" رکھینگے؟ (باقی)

شکریۂ احباب اور درخواست دعا

محترمہ پھوپھی جان صاحبہ اہلیہ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے مرحوم کے نام حضرت چوہدری صاحب مرحوم کی وفات پر احباب اور اداروں کی طرف سے بیشمار تعزیتی خطوط اور ریزولیوشن موصول ہوئے ہیں۔ پھوپھی جان صاحبہ کی صحت آج کل اچھی نہیں ہے۔ طبیعت صدمہ کی وجہ سے بہت مضمحل رہتی ہے۔ اس لئے ایسے تمام برادران اور ادارہ جات کا انفرادی خطوط کے ذریعے شکریہ ادا کرنا ان کے واسطے ممکن نہیں۔ محترمہ اس اعلان کے ذریعے تمام احباب جماعت اور ادارہ جات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست کرتی ہیں کہ احباب جماعت آئندہ بھی انہیں اور دیگر افراد خاندان کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں

(خاکسار مطیع اللہ داد ربوہ)

تصحیح فہرست چندہ مسجد فرانکفرٹ

چندہ مسجد فرانکفرٹ کی جو فہرست الفضل مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۰ء کے صفحہ ۶ پر شائع ہوئی ہے اس میں چوتھے معتی دوست کے والد چوہدری محمد بخش صاحب کے نام کے ساتھ غلطی سے مرحوم کا لفظ زائد لکھا گیا ہے۔ محترم چوہدری صاحب موصوف بفضلہ تعالےٰ سلامت موجود ہیں اللہ تعالےٰ انہیں صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ مسودہ دفتر ھذا (وکیل المال اول تحریک جدید)

سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا میں تبلیغ اسلام

جرمن ترجمہ قرآن کریم کا دوسرا ایڈیشن۔ رسالہ اسلام کا سالانہ نمبر

ریڈیو پر تین تقاریر — تین افراد کا قبولِ اسلام

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ناصر بی۔ اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

جرمن ترجمہ قرآن کریم

تفسیر صغیر کے ترجمہ کی روشنی میں پہلا ترجمہ قرآن کریم کا جرمن زبان میں شائع کرنے کی اس مشن کو توفیق ملی۔ ہمارے جرمن ترجمہ کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۴ء میں شائع ہوا تھا۔ جس پر خاکسار نے کئی سال محنت کی تھی۔ جب یہ ایڈیشن ختم ہونے کے قریب آیا۔ تو خاکسار نے ایڈیشن کی نظر ثانی کا کام شروع کر دیا۔ اس کام پر ایک سال گزرنے کے بعد تفسیر صغیر چھپ گئی۔ اس لئے ایک بار پھر اس نئے ترجمہ کی روشنی میں جرمن ترجمہ کی نظر ثانی کا کام شروع کیا گیا۔ اور ساتھ ساتھ نوٹ بھی لکھے گئے۔ مختلف آیات کے ۲۴۲ تشریحی نوٹ بھی لکھے گئے۔ مختلف آیات کے ۲۴۲ تشریحی نوٹ کتاب میں شامل کئے گئے۔ چھوٹے چھوٹے حاشیے کے نوٹ اس کے علاوہ ہیں کتاب کی ظاہری خوبصورتی کیلئے ایک موزوں ٹائپ خرید کیا۔ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مقامات پر مفید اصلاحات ترجمہ میں کی گئیں۔ اور جرمن زبان کے اسلوب کے مطابق مضمون کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی۔ جس سے ترجمہ میں مزید روانی آگئی۔ ہمارا پہلا ترجمہ بھی بہت اچھا تھا۔ اور اس کی بہت تعریف ہوئی تھی۔ تاہم یہ دوسرا ایڈیشن خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی مفید اصلاحات کا حامل ہے۔ اور بعض افراد نے دونوں ترجموں کا مقابلہ کر کے بہت تعریفی رنگ میں خطوط لکھے ہیں۔ بالخصوص نوٹوں کے ذریعہ بہت سے مشکل مقامات پڑھنے والے کے لئے حل ہو گئے ہیں۔ کتاب کا حجم آٹھ صد صفحات سے اوپر ہے۔

اس کام میں علاوہ دوسری مشکلات کے مالی مشکلات بھی تھیں۔ ادھر قرآن کریم کی مانگ بہت تھی۔ اور آرڈر پر آرڈر جمع ہو رہے تھے۔ تاجران کتب بار بار پوچھتے تھے۔ انہیں مختلف میعادیں دی گئیں۔ بالآخر نومبر تک کتاب کو مارکیٹ میں لانے کا خاکسار نے تہیہ کر لیا۔ اگست تک مطبع والوں نے کام شروع نہ کیا تھا۔ وقت بہت تھوڑا تھا۔ صرف پروف دیکھنے اور اصلاح کرنے کا کام ہی اس قدر وقت طلب تھا۔ کہ روزانہ نصف دن اس کام پر لگانے سے یہ کام چار مہینوں میں ختم ہوتا تھا۔ کام کے آخری مراحل کو تیز تر کرنے کے لئے وسط اکتوبر میں خاکسار نے ہالینڈ جا کر مطبع والوں کے ساتھ مل کر کام کیا۔ یہ وقت بے حد مصروفیت کا تھا۔ آخر اس تمام تگ و دو کا نتیجہ کام کے بروقت ختم ہونے کی صورت میں نکل آیا۔ جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہ تھا۔ پہلے ایڈیشن کی طباعت کے وقت قرآن کریم کی مانگ اتنی زیادہ نہ تھی جتنی اب جبکہ وہ ایڈیشن نایاب ہو گیا تھا۔ پہلے ایڈیشن نے مارکیٹ کو تیار کرنے میں مدد دی اور جب مارکیٹ تیار ہو گئی تو کتاب ختم ہو گئی اس لئے دوسرے ایڈیشن کو ملتوی کرنا بہت مضر ہوتا۔ علاوہ ازیں دوسرے لوگ بھی ترجمہ کو مارکیٹ میں لا رہے تھے۔ جس کے نتیجہ میں ایک تو لوگ غلط ترجمہ پڑھتے اور اسلام سے دور ہو جاتے۔ دوسرے ہمارا ترجمہ فروخت نہ ہوتا یہ سب امور خاکسار کے نئے کام کو جملہ مشکلات کے باوجود ایک معین وقت تک ختم کرنے میں محرک ثابت ہوئے۔

مورخہ ۱۱ نومبر کو ہیگ کی مسجد میں ایک خاص تقریب کے دوران میں مطبع کی فرم کے ڈائریکٹر مسٹر Stook نے خاکسار کو پہلا تیار شدہ نسخہ قرآن کریم کا پیش کیا۔ اس پر خاکسار نے قرآن کریم کی خوبیوں اور نئے ایڈیشن کی تیاری اور ضرورت پر مختصر تقریر کی۔

اس کام پر خاکسار کے کم و بیش تین سال صرف ہوئے۔ اور اگر پہلے ایڈیشن کے کام کو بھی ساتھ ملا لیا جائے۔ تو یہ کام گیارہ برس کی محنت کے بعد بحمد اللہ ختم ہوا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو ترجمہ کی طباعت مکمل ہونے کی اطلاع ہوئی تو حضور نے ازراہ ذرہ نوازی حسب ذیل تار خاکسار کو ارسال فرمایا:۔

ترجمہ:۔ میں مبارکباد دیتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے کام کو یورپ میں اسلام کی اشاعت کے لئے ایک نہایت مؤثر ذریعہ بنائے (خلیفۃ المسیح)

علاوہ ازیں حضور نے خط کے ذریعہ فرمایا

”جزاک اللہ۔ بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس ترجمہ کو قبول کرے۔“

ایک اور خط میں حضور نے فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ واقع میں اس کو یورپ کے لئے فائدہ مند بنائے۔ خ

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

اس کے ذریعہ وہ لوگ جن کو تعصب نہیں اسلام کی طرف مائل ہو جائیں گے آمین۔“

رسالہ ”اسلام“

رسالہ ”اسلام“ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اکتوبر ۱۹۵۵ء سے سائیکلو سٹائل کی بجائے چھپ کر تیار ہوتا ہے۔ اس کے تین شمارے تیار کئے گئے ان میں حسب ذیل مضامین درج کئے گئے۔ مذہب اور سائنس۔ اسلام کا مفہوم۔ زندہ خدا۔ نئے عہد نامہ کی حالت عیسائیت کے مبادی۔ امن عالم۔ فیصلہ کن دس سال ”الوہیت“ مسیح۔ سوالات کے جواب احادیث۔ اسلام کی تبلیغی مہم (نشریہ تقریر خاکسار) تحریک جدید۔ یورپین مشنز کی مساعی۔ ریویو کتب وغیرہ۔ یہ تینوں پرچے قریباً ساڑھے آٹھ صد کی تعداد میں لوگوں کو بھجوائے گئے۔ نیز پونے تین صد سے زائد پرچے جرمن مشن کو بغرض تقسیم ارسال کئے گئے۔ اسی دوران میں رسالہ ”اسلام“ کا سالانہ نمبر تیار کیا گیا۔ جس کا حجم معمول سے زیادہ تھا۔ اور تعداد بھی۔ رسالہ کے ذریعہ بہت سے نئے افراد سے واقفیت ہوئی۔ انہیں یہ پرچہ بطور نمونہ بھجوایا گیا۔

تقاریر

مورخہ ۱۳ اکتوبر کو مشن کے قیام کی مناسبت سے ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار نے ”اسلام یورپ میں“

یوم مسیح موعودؑ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہلی بیعت ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ کے مقام پر لی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کے ظہور سے بنی نوع انسان پر جو احسان کیا ہے۔ اس کے ذکر کے لئے امسال ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء کا دن مقرر کیا جاتا ہے۔

جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اس دن اپنے اپنے حلقوں میں جلسہ سیرت مسیح موعود منعقد کر کے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات معجزات نیز آپ کی تعلیمات اور سیرت کے تذکرے کا انتظام فرمائیں اور اپنی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائیں۔

اس سلسلہ میں حیات طیبہ مصنفہ شیخ عبد القادر صاحب سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

کے موضوع پر تقریر کی مورخہ ۲۸ اکتوبر کو خاکسار کو قرآن کریم کے کام کے دوران میں مسجد ہیگ میں "اسلام اور سائنس" کے موضوع پر تقریر کرنے کا موقعہ ملا بعد میں سوالات کے جواب دیئے گئے مورخہ ۱۱ نومبر کو ہیگ کی مسجد میں قرآن کریم پر ایک تقریر کی مورخہ ۶ دسمبر کو سوئٹزرلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ایک فاصل ریاست Liechtenstein کے شہر Schaan میں ایک وسیع اجتماع میں تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ خاکسار نے "اسلام۔ عیسائیت کا دوست یا دشمن؟" کے موضوع پر مفصل تقریر کی۔ یہ جگہ کیتھولک مذہب والوں کی ہے۔ تقریر کے بعد بہت دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا اور انفرادی گفتگو بھی ہوئی۔ لیکچر میں شامل ہونے کے لئے بعض لوگ آسٹریلیا سے بھی آئے ہوئے تھے۔

ریڈیو

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آسٹریلیا کی سرحد میں جا کر وہاں کے ایک ریڈیو سٹوڈیو کو انٹرویو دیا انہوں نے تین مختلف مضامین پر انٹرویو لئے۔ جن میں ایک پاکستان اور ہندوستان کے موضوع پر ۲۱ر دسمبر کو اور دوسرا "اسلام اور عیسائیت پر ۲۹ر دسمبر کو نشر کیا دی آنا ریڈیو نے ۵ر نومبر کو خاکسار کی ایک تقریر "اسلام کی تبلیغی کارروائیاں" نشر کی۔ اس رنگ میں خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے ریڈیو کے ذریعہ بھی اسلام کا نام بلند کرنے کی توفیق ملی

پریس

مشن کے قیام کی سالگرہ پر ایک پریس نوٹ تیار کر کے مسلم پریس سروس" کے نام پر اخبارات کو بھجوایا۔ ایک سالانہ کتاب "مذہبی دنیا" میں خاکسار کا ایک مضمون "افریقہ میں اسلام کے ذریعہ عیسائیت کا زوال" کے موضوع پر شائع ہوا۔ ایک ماہانہ رسالہ" مذاہب و فرقے" نے رسالہ' اسلام کا ایک اداراتی مضمون نقل کیا۔ اس سے پہلے بھی اس رسالہ میں ایک اداراتی مضمون ہمارے رسالہ سے نقل ہو چکا ہے۔ ایک روزانہ اخبار نے ہمارے ترجمہ قرآن کریم کے لمبے اقتباسات ایک مضمون بعنوان "روحانی دنیا" میں شائع کئے۔ ایک اور روزانہ اخبار میں نئے ترجمہ قرآن کریم کا ذکر چھپا۔

متفرق

مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں مساعی جاری ہیں اس وقت تک چھ نقشے تیار کروائے جا چکے ہیں اس سلسلہ میں متعدد بار افسران اور ماہران تعمیر سے ملا۔ اب یہ کام ختم ہو رہا ہے اور تعمیر کے ابتدائی انتظامات شروع ہونگے ان شاء اللہ

مطالبہ پر سوئٹزرلینڈ۔ آسٹریلیا۔ ڈنمارک۔ سویڈن جرمن۔ ارجنٹائن۔ ماریشس اور چیکوسلواکیہ میں لٹریچر بھجوایا گیا

"ریویو آف ریلیجنز" کے تین سو شیوع کل ۴۸ کی تعداد میں لوگوں کو بھجوائے گئے۔ سورہ کہف کی تفسیر کے خلاصہ کے آخری پروف دیکھے گئے۔ مورخہ ۵ر دسمبر کو خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا۔ علاوہ ازیں تین مواقع پر مقامی احباب کو اکٹھا کیا گیا۔

یورپ کا بینہ میں غیر معمولی تبدیلیاں ہونے پر چار نئے وزراء کو مبارکباد کے خطوط لکھے گئے۔

علاوہ ازیں متعدد تبلیغی خط لکھے گئے اور انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔

بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تین نئی بیعتیں ہوئیں ایک خاتون اور دو مرد۔ ان کے نام رکھے گئے۔ فاطمہ۔ کمال ابراہیم۔ خدا تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین۔

آخر میں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری ادنےٰ مساعی میں اپنے فضل سے برکت ڈالدے۔ تا ہم احرار یورپ کے مزاج کو سرعت کے ساتھ اسلام کی طرف مائل ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

خدا تعالےٰ

ملجا خدا تعالیٰ ماوی خدا تعالےٰ
کونین میں ہے سب کا مولیٰ خدا تعالیٰ

ہے دیکھنے کے قابل وہ آدمی جہاں میں
جس آدمی نے تجھ کو دیکھا خدا تعالیٰ

تیری ہدایتوں سے ہم بے نصیب رہتے
تو خود نہ گر دکھاتا رستہ خدا تعالیٰ

بے چون و بے چگون ہے بے رنگ و بے نشاں تو
ہمسر نہیں ہے کوئی تیرا خدا تعالیٰ

خالی نہ کوئی لوٹا محتاج تیرے در سے
حاجت روا تو ہی سب کا خدا تعالیٰ

جن و بشر ملائک محتاج ہیں اُسی کے
دونوں جہاں گدا گر داتا خدا تعالیٰ

بہر حال میں ہمیشہ پوجینگے ہم اُسی کو
معبود ہے ہمارا سچا خدا تعالیٰ

مشکل میں دوست اپنے سب کر گئے کنارا
لیکن نہ تو نے ہم کو چھوڑا خدا تعالیٰ

فریاد رس جہاں میں کوئی نہیں ہے تجھ بن
ہے تو ہی ہر کسی کی سنتا خدا تعالیٰ

یارب تجھی کو ہر دم ہم مانگتے ہیں تجھ سے
بس تو ہی مدعا ہے اپنا خدا تعالیٰ

ہر ایک ناخدا سے مایوس ہو چکے ہیں
اب تو ہی پار کر دے بیڑا خدا تعالیٰ

ہر شے ہے فی الحقیقت مردہ بدست زندہ
تجھ بن نہیں ہے کوئی زندہ خدا تعالیٰ

ہم خاکپا بنے ہیں اُس مرد حق نما کے
جو بن گیا جہاں میں تیرا خدا تعالیٰ

غیروں سے واسطہ کیا تسنیم بے نوا کو
اُس کو تو آسرا ہے تیرا خدا تعالےٰ

سیدہ امۃ اللہ تسنیم بشیر ٭

حضرت بھابی زینب صاحبہ کی وفات پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی قرار داد تعزیت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس محترمہ حضرت بھابی زینب صاحبہ کی وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت بھابی زینب صاحبہ نے اپنی ساری عمر خدمت دین کے لئے صرف کی۔ نیز اپنے عزیزوں سے جو انہوں نے حسن سلوک کیا وہ بھی نہایت قابل تعریف اور قابل تقلید ہے

حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا سے خصوصاً اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہر فرد سے آپ کو والہانہ محبت تھی۔ حضرت اقدس کے گھر میں بیٹھے رہنے کو اپنی زندگی کا مقصد جانتی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے دعائیں کرنا اور بنی نوع انسان کی خدمت اور ہمدردی ان کا خاصہ تھا۔

باوجود معذوری کے ہر فرد کی ہمدردی کرنے کے لئے تیار رہتیں اور کسی وقت بھی بیکار نہ بیٹھتیں۔

اللہ تعالےٰ آپ کو غریق رحمت فرمائے اور درجات بلند کرتا رہے ہم ایک نیک اور بزرگ خاتون کی صحبت سے محروم ہو گئی ہیں۔ مرحومہ لجنہ اماء اللہ کی ایک سرگرم کارکن تھیں ہر تحریک کے لئے زیادہ سے زیادہ چندہ خود پیش کرتیں اور پھر پھر کر چندے جمع کر کے لاتیں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قصر خلافت کے اندرونی حصہ کی حفاظت کا سارا انتظام ان کے سپرد ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ بھی مختلف کاموں میں دلچسپی سے حصہ لیتیں۔ ہجرت سے قبل قادیان میں شعبہ دستکاری کے ماتحت انہوں نے نمایاں کام کیا۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اس صدمہ کو اپنا صدمہ سمجھتی ہے اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہتے ہوئے ان کے رشتہ داروں کے لئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ بھابی زینب صاحبہ جیسا وجود ان میں ہمیشہ پیدا کرتا رہے۔ آمین اللھم آمین۔

ممبرات
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

فدیہ کی تازہ فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں رقوم فدیہ کی تازہ فہرست درج کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کی یہ **عبادت** قبول فرمائے اور ان کو اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے میں نے فدیہ کے متعلق **عبادت** کا لفظ اس لئے استعمال کیا ہے کہ وہ روزہ کا قائم مقام ہے اور روزہ یقیناً ایک اعلیٰ انم کی عبادت ہے لیکن جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے **اصل چیز روزہ** ہی ہے اور فدیہ صرف بیماری اور کمزوری کی حالت میں بدل کے طور پر رکھا گیا ہے۔ پس دوستوں کو فدیہ صرف اس صورت میں دینا چاہیئے۔ جب کہ روزہ کے متعلق حقیقی معذوری ہو ہاں جن بہنوں بھائیوں کو واقعی معذوری ہو وہ ضرور فدیہ دیں۔ بہر حال جن اصحاب نے فدیہ کی رقوم بھجوائی ہیں ان کے متعلق دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت اور عبادت قبول فرمائے اور انہیں اپنی جناب سے بڑھ چڑھ کر ثواب دے۔ آمین یا ارحم الرحمین

۴۹ - محترمہ اہلیہ صاحبہ قریشی رشید احمد صاحب ارشد ربوہ ۱۵-۰-۰
۵۰ - ″ بیگم اول صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب ربوہ ۳۰-۰-۰
۵۱ - ″ ممتاز قریشی صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ ۱۵-۰-۰
۵۲ - ″ سعیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ ممتاز قریشی صاحبہ ″ ۱۰-۰-۰
۵۳ - مکرم ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ بذریعہ مجید آئرن سٹور ربوہ ۱۵-۰-۰
۵۴ - سید بشیر احمد صاحب بازار پنساریاں سیالکوٹ ۳۵-۰-۰
۵۵ - عبد المنان خاں صاحب ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور ۲۰-۰-۰
۵۶ - شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ ۲۰-۰-۰
۵۷ - ″ حبیب الرحمان صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز شیخوپورہ ۵۰-۰-۰
۵۸ - ڈاکٹر عبد الغنی صاحب۔ کڑک گوجرانوالہ ۱۵-۰-۰
۵۹ - محترمہ نصیرہ مفتی صاحبہ بنت حکیم مفتی فضل الرحمان صاحب مرحوم لاہور ۳۰-۰-۰
۶۰ - ″ بیگم صاحبہ خان ثناء اللہ خانصاحب گلبرگ لاہور ۳۵-۰-۰
۶۱ - مکرم بشیر احمد صاحب شاہد چنیوٹ بازار لائل پور ۲۰-۰-۰
۶۲ - خواجہ حفیظ احمد صاحب ٹیکسٹائل انجینئر لادنپور ۳۰-۰-۰
۶۳ - ضیاء الحسن صاحب دار الشفا - خانیوال ۲۰-۰-۰
۶۴ - خوشدامن صاحبہ - میجر چوہدری عزیز احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۳۰-۰-۰
۶۵ - خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب دار البرکات ″ ″ ″ ۳۰-۰-۰
۶۶ - محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری غلام اللہ صاحب گلبرگ لاہور ۳۰-۰-۰
۶۷ - مکرم نور الدین صاحب لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور ۲۵-۰-۰
۶۸ - ″ دوست محمد صاحب، الیکٹریشن - بنوں ۲۵-۰-۰
۶۹ - ″ عبد الحی صاحب سیکرٹری مال بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان ۱۰-۰-۰
۷۰ - ″ حاجی قادر بخش صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا ۳۰-۰-۰
۷۱ - ″ خانصاحب عبد الحمید خانصاحب آف زیدہ ۲۵-۰-۰
۷۲ - ″ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ ۲۰-۰-۰
۷۳ - ″ شیخ محمد سعید صاحب، مفتی سٹریٹ گرمی شاہو - لاہور ۳۰-۰-۰
۷۴ - محترمہ اقبال بیگم صاحبہ - اہلیہ عبد الحفیظ خانصاحب بہاولپور ۱۵-۰-۰
۷۵ - ″ اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر - ربوہ ۱۰-۰-۰
۷۶ - ″ ″ ″ مولوی منیر الدین احمد صاحب ربوہ ۱۰-۰-۰
۷۷ - ″ زبیدہ بیگم صاحبہ معرفت سید سردار حسین شاہ صاحب ربوہ ۱۰-۰-۰
۷۸ - مکرم چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد سندھ ۳۰-۰-۰
۷۹ - ″ لعل محمد صاحب معرفت عزیز محمد خانصاحب بہاولپور ۱۵-۰-۰
۸۰ - ″ چوہدری محمد نقی صاحب گلبرگ لاہور ۳۰-۰-۰
۸۱ - ″ سید صوفی عبد الرحیم صاحب لدھیانوی - لاہور ۱۵-۰-۰
۸۲ - ″ شیخ فضل محمد نذیر احمد کلاتھ مرچنٹ اوکاڑہ ۱۰-۰-۰
۸۳ ″ پیر محمد عبد اللہ صاحب گولیکی ضلع گجرات ۱۸-۰-۰
۸۴ ″ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب انچارج لیاقت میموریل ہسپتال کوہاٹ معہ اہلیہ خود جو روزے گذشتہ سال نہیں رکھ سکے ۲۴-۰-۰
۸۵ بیگم ڈاکٹر محمد علی صاحب افریقوی معرفت کمانڈر یوسف صاحب کراچی ۳۰-۰-۰
۸۶ محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری جلال الدین صاحب راولپنڈی ۱۵-۰-۰
۸۷ ″ اہلیہ صاحبہ چوہدری جلال الدین صاحب دہاڑی ۲۰-۰-۰

حدیث النبیؐ

مَن لَم یَدَعْ قَولَ الزُّورِ وَالعَمَلَ بِہٖ فَلَیسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ بِاَن یَدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ (ترمذی)

ترجمہ:۔ جو شخص جھوٹی بات اور پھر اس پر عمل کو ترک نہیں کرتا تو خدا کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ شخص اپنے کھانے اور پینے کو چھوڑ دے۔

روزہ کی فلاسفی یہ بھی ہے کہ خدا جن باتوں سے منع کرتا ہے انسان ان سے رُک جائے لیکن کتنا عجیب ہے وہ شخص کہ حلال چیزوں یعنی کھانے اور پینے کو تو چھوڑتا ہے لیکن حرام چیزوں کو نہیں چھوڑتا۔

رمضان اصلاح نفس کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ یہ ہمیں سبق دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ جن باتوں سے منع کرتا ہے ان سے رُک جائیں۔

شعبہ تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ

منیر احمد صاحب کاتب مرحوم

(از مکرم نور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ)

دنیا میں حیات و ممات کا سلسلہ تو ابتدائے آفرینش سے ہی چلا آ رہا ہے۔ مگر بعض جوان مرگ موتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کا صدمہ لواحقین کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی غیر معمولی ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک ملک منیر احمد صاحب کاتب الفضل کی موت ہے۔ مرحوم کی عمر بمشکل اٹھائیس سال تھی۔ بظاہر صحت نہایت اچھی تھی۔ کل آٹھ دس دن بیمار رہے۔ ان کی بیماری کو دیکھ کر یہ خیال بھی نہ ہو سکتا تھا کہ یہ جان لیوا ثابت ہوگی۔

وفات سے دو تین دن پیشتر مرحوم مجھے ناصر دواخانہ میں ملے اپنا منجھلا بچہ اٹھایا ہوا تھا۔ مالک دواخانہ کو نسخہ دکھایا۔ کہا کہ چار پانچ روز سے میں بیمار ہوں مگر آپ نے خبر تک نہیں لی؟ جس پر انہوں نے کہا کہ مجھے تو آپ کی بیماری کا علم بھی نہیں ہوا۔ ورنہ تیمارداری کے لئے ضرور حاضر ہوتا۔ مرحوم نے جواباً کہا کہ "آپ کو خبر اسوقت ہوگی جبکہ میرا جنازہ جا رہا ہوگا"۔ میں نے انہیں کہا کہ اس قسم کے الفاظ منہ پر لانا درست نہیں۔ اور ہمت اور جوانمردی سے بیماری کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ آخر بیماریاں آیا ہی کرتی ہیں۔ جس پر مرحوم نے معذرت کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ آئندہ محتاط رہونگا۔

مگر اچانک مورخہ ۳ کو مسجد مبارک میں بعد نماز صبح مرحوم کی وفات اور جنازے کا اعلان سنا۔ کان یہ باور کرنے کیلئے ہرگز تیار نہ ہوئے کہ منیر احمد مرحوم اس دار فانی سے عالم جاودانی میں پہنچ گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

خاکسار اسی کشمکش و پیچ میں ان کے گھر روانہ ہو گیا۔ میرے ساتھ چوہدری عبدالرحمن صاحب بنگالی بھی تھے راستہ میں دونوں کی ہی طبیعت اس طرف مائل تھی کہ شاید یہ اطلاع درست نہ ہو۔ ان کے گھر جا کر اس اطلاع پر یقین کرنا ہی پڑا۔

وفات سے ذرا پہلے احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل انہیں تنخواہ دینے ان کے گھر آئے۔ جس پر وہ بہت خوش ہوئے۔ اور ان کے ساتھ بیٹھ کر اجرت کا حساب کرتے رہے مگر ساتھ ہی دل پر ہاتھ رکھ کر یہ شکایت بھی کرتے رہے کہ مجھے۔ اس جگہ بڑی تکلیف ہے۔ کچھ وقفہ کے بعد احمد حسین صاحب تو وہاں سے چلے آئے اور مرحوم کو پیشاب کی حاجت ہوئی بعد فراغت دل پر ایسا شدید حملہ ہوا۔ کہ باوجود چارپائی کے پاس پہنچنے کے اس پر بیٹھنا نصیب نہ ہو سکا۔ اور نزدیک ہی زمین پر لیٹتے چلے گئے۔ اور زبان سے صرف اتنا کہا کہ دل میں سخت درد ہو رہا ہے۔

مرحوم بہت بلند قامت اور جوان مرد تھے۔ طبیعت کچھ غصیلی بھی تھی۔ بعض وقت وہ جوش میں آ جایا کرتے تھے۔ مگر غصہ فرو ہونے پر ایسی معذرت اور التجا کرتے کہ سننے والے کو ہی شرمسار ہونا پڑتا اور مجھے اس قسم کے واقعات سے بارہا دوچار ہونا پڑا۔ آخر میں نے اسے ایک دن کہا۔ کہ بھائی مجھے زیادہ شرمندہ نہ کرو۔ آپ کا معذرت کر دینا ہی میرے لئے کافی ہے۔ اس پر کہنے لگے کہ میری صرف ایک شرط ہے اور وہ یہ کہ آپ کا سینہ میری طرف سے بالکل صاف ہونا چاہیئے۔ اس پر میں نے اسے حلفاً کہا کہ آپ کی طرف سے میرا سینہ بالکل صاف ہے

(باقی صفحہ ۸ پر)

اپنے بھائیوں سے اپنا موازنہ کرتے رہیئے

بسا اوقات انسان اپنی کمزوریوں کی تائید میں کئی عذرات تراش لیتا ہے۔ مگر دیکھنے والی بات یہ ہوتی ہے کہ زید اور بکر جب ایک سے ہی حالات میں سے گذر رہے ہوں اور بکر پھر بھی زید سے گوئے سبقت لے جائے تو بکر کی برتری اور زید کی کمزوری خود ایک دوسرے سے ممیز ہوجاتی ہیں۔ پس اپنے مقدس مقام امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشادات کی روشنی میں ہمیں اپنے بھائیوں سے اپنا موازنہ کرتے رہنا چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا انہی حالات میں گذرتے ہوئے ثابت کر دے کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا کہ وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا کہ مشکلات کی وجہ سے مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا کیونکہ انہی حالات سے گذرتے ہوئے دوسروں نے قربانی کی اور وہ کامیاب ہوئے۔"

جن دوستوں نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں تا حال حصہ نہیں لیا وہ اپنے گردوپیش نظر ڈالتے ہوئے ذرا اپنے بھائیوں سے اپنا موازنہ کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چچا شیخ محمد یعقوب صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ آج کل ڈھاکہ میں ہیں اور کمزوری بہت ہو گئی ہے چل پھر بھی نہیں سکتے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے رمضان المبارک میں دعا فرمائیں۔ (شیخ عبد القیوم چنیوٹ)

(۲) خاکسار کے والد محترم چوہدری عطا محمد صاحب نیز میرے ایک اور بزرگ آنکھوں کے اپریشن کے لئے گوجرہ تشریف لے گئے ہیں۔ تمام قارئین الفضل سے دعا کی عاجزانہ گذارش ہے۔ (محمد ابراہیم احمد نگر)

(۳) مکرم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ دہلی کی بیٹی عزیزہ نعیمہ طاہرہ جو کہ خاکسار کی نواسی ہے کلکتہ سے ایف اے کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (محمد شفیع سٹھیالی چک ۲۵ ضلع شیخوپورہ)

(۳) خاکسار میٹرک کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ بزرگان جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ (ناصر احمد خالد ابن بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

(۴) میرے خسر مکرم ملک محمد شفیع صاحب لائلپوری ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود احمد سعید واقف زندگی۔ ربوہ)

(۵) مکرم مولوی محمد یوسف صاحب معلم وقف جدید باگڑ سرگانان سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان انہیں خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (رشید احمد اسلم)

(۶) میری نواسی نصرت تنویر دختر کیپٹن صاحب دین صاحب سیالکوٹ کا اگلے ماہ میٹرک کا امتحان ہونیوالا ہے۔ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (افضال احمد قریشی۔ ربوہ)

(۷) میرے بچے تقریباً دو ماہ سے نزلہ زکام اور کھانسی میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (بشیر احمد شاکر ۵۱۸ ایم راشد پورہ راولپنڈی)

(۸) احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے (ابوالفضل محمود)

(۹) بندہ نے امسال میٹرک کا امتحان دینا ہے احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (عطاء اللہ خان چک ۳۵ جنوبی سرگودھا)

(۱۰) خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے اور صحت بھی خراب رہتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانیاں دور کرے اور صحت دے۔ آمین (چوہدری محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروزوالہ)

(۱۱) میری بچی بعارضہ کھانسی بیمار۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ (ظفر اقبال۔ لاہور)

اکنافِ عالم میں مساجد کا قیام

قرآن کریم میں بار بار آتا ہے کہ مومن وہ ہیں جو نمازوں کو قائم کرتے ہیں۔ اور اقامت ہمیشہ نماز باجماعت میں ہوتی ہے اور نماز باجماعت کے لئے دنیا کے کونے کونے میں مساجد کا قیام از بس ضروری ہے۔ گویا یہ یقیمون الصلوٰۃ کے حکم کی تعمیل کا ایک ضروری حصہ ہے۔ ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور (لوگ) محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

پس مساجد کے قیام کے بابرکت پروگرام میں دل و جان سے حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

غانا مغربی افریقہ میں اساتذہ کی ضرورت

احمدیہ سکنڈری سکول غانا مغربی افریقہ کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بیرونی ممالک میں ملازمت اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں وکیل التبشیر ربوہ کے نام ارسال کریں۔ درخواست کے ہمراہ علاقہ کے امیر کی تصدیق اور سفارش بھی ضروری ہوگی۔

(۱) بی اے فرسٹ ڈویژن یا مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی ایک میں ایم اے سیکنڈ ڈویژن ہوں۔ انگلش۔ فرنچ۔ لاطینی۔ فزکس۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ ہسٹری۔

(۲) ایم اے ریاضی اور ایم اے فزکس کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) ہیڈ ماسٹری کے لئے پانچ سالہ تجربہ ضروری ہے۔ (وکیل التبشیر)

ضروری اطلاع

صوفی علی محمد صاحب معلم وقفِ جدید کو ضلع ملتان اور علاقہ بہاولپور وغیرہ کی جماعتوں میں چندہ وقفِ جدید کی تحریک کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ احباب ان سے پورے طور پر تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ اس کے علاوہ یہ چندہ خدمت خلق اور اشاعت لٹریچر وصول کرنے کے بھی مجاز ہیں۔

(ناظم تعلیم وقفِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

پاکستان ایئرفورس میں کمیشن

امیدواران ۲۵ ۳/۶۰ تک رکروٹنگ افسران کے پاس بغرض انٹرویو جا سکتے ہیں۔ موزوں امیدوار کا انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کوہاٹ و ڈھاکہ امتحان لے گا۔ اور پھر میڈیکل بورڈ آخری انتخاب ایئر ہیڈکوارٹرز کرے گا۔ کمیشن سے قبل ۶ ماہ بنیادی ٹریننگ ہوگی۔ پھر سپیشلسٹ ٹریننگ ہو بصورت ٹیکنیکل ایک سال و بصورت دیگر ۶ ماہ ہوگی۔

شرائط (۱) مینٹی ننس ٹیکنیکل برانچ:۔ (ا) ٹیکنیکل الیکٹریکل انجنیرنگ ڈگری (ب) ایم۔ ایس۔ سی فزکس (ج) بی۔ ایس۔ سی فزکس و ریاضی (د) بی۔ ایس۔ سی کیمسٹری و ریاضی۔ (ر) بی۔ ایس۔ سی فزکس و کیمسٹری (س) بی۔ ایس۔ سی آنرز (ص) ایم۔ ایس۔ سی ٹیکنیکل۔

(۲) مینٹی ننس ایکویپمنٹ۔ سیکنڈ کلاس ڈگری۔

(۳) اکاؤنٹس:۔ (ا) بی۔ کام (ب) بی۔ اے بنک کے تجربے والا۔ عمر ۱۵ ۳/۶۰ کو بصورت مینٹی ننس ٹیکنیکل برانچ ۱۷ ½ تا ۳۰۔ بصورت دیگر برانچز ۲۱ تا ۳۰۔

(پریس نوٹ ۱۳ ۳/۶۰) (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

:۔ مکرم محمد شفیع صاحب ولد غلام محمد صاحب شاہدرہ لاہور حال ربوہ لمبے عرصہ تک بیمار رہ کر مؤرخہ ۱۳ ۳/۶۰ کی صبح ۴ بجے اس دارفانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۴۸ سال کی تھی۔ اپنے پیچھے ۳ لڑکے اور ایک لڑکی اور بیوہ چھوڑ گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

محمود احمد سعید واقف زندگی۔ ربوہ۔

اخبار "الفضل" کی اعانت کرنیوالے احباب

(قسط نمبر ۴)

مرکز کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی توسیع اشاعت الفضل کے لئے مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں یہ امر انتہائی خوشی کا باعث ہے کہ نمائندہ الفضل سے ہر مقام پر ہی احباب جماعت تعاون فرما رہے ہیں۔ مکرم خواجہ صاحب موصوف اور دیگر مخلص احباب کے باہمی تعاون کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت سے نئے دوستوں نے "الفضل" کی خریداری منظور فرمائی ہے۔ نیز کافی تعداد ایسے احباب کی بھی ہے جنہوں نے پیغام احمدیت پہنچانے کی غرض سے متعدد لائبریریوں اور دیگر سعید فطرت اصحاب کے نام روزنامہ الفضل یا خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے اعانت کی ہے۔

جن احباب نے مالی رنگ میں "الفضل" کی اعانت فرمائی ہے۔ ان کے نام معہ ان کی عطا کردہ رقوم ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ ایسے مخلص اور اپنے اندر جذبہ ایثار رکھنے والے احباب کو اپنی گوناگوں برکات کا حامل بنائے۔ آمین

اسی طرح ہم مکرم میاں محمد افضل صاحب ایم۔اے مانسہرہ مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ ایبٹ آباد۔ مکرم پروفیسر نسیم اسلم صاحب ایم۔اے کیمبل پور۔ مکرم شیخ مسعود احمد صاحب بی۔اے نوشہرہ چھاؤنی۔ مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب مردان۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور۔ مکرم بختیار احمد صاحب اور مکرم میاں فتح محمد صاحب پشاور کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے نمائندہ الفضل سے کما حقہٗ تعاون فرمایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

نام	رقم
مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار ایبٹ آباد	۶-۰-۰
" ڈاکٹر عبدالشکور صاحب " "	۶-۰-۰
(نوٹ) ڈاکٹر صاحب مزید ۱۲/- روپے ارسال فرمائیں گے۔	
مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب ایبٹ آباد	۵-۰-۰
محترمہ والدہ صاحبہ مکرم میاں محمد افضل صاحب ایم۔اے مانسہرہ	۵-۰-۰
مکرم خلیل احمد خانصاحب۔ ایس۔ ڈی۔ او مانسہرہ	۲۴-۰-۰
" بشیر احمد شاہ صاحب "	۵-۰-۰
" عبدالمنان میر خانصاحب کیمبل پور	۵-۰-۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب دارالفضل میڈیکل ہال کیمبل پور	۵-۰-۰
مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵-۰-۰
مکرم مرزا غلام حیدر صاحب وکیل " "	۵-۰-۰
" مرزا عبدالحفیظ صاحب وکیل " "	۵-۰-۰
" شیخ سلیم اللہ صاحب کیمپٹ "	۵-۰-۰
" چوہدری بشیر احمد صاحب وینس مردان	۵-۰-۰
عزیز سعید احمد ابن مکرم کرنل چوہدری نصراللہ خانصاحب مردان	۵-۰-۰
مکرم ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب پشاور۔	۵-۰-۰
مکرم میاں نثار احمد صاحب "	۵-۰-۰
مکرم مولوی مولا بخش صاحب پشاور	۲-۸-۰
مکرم منصور احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر منظور احمد صاحب بھیروی مرحوم پشاور	۵-۰-۰
مکرم بشیر احمد صاحب ابن ڈاکٹر صاحب مرحوم "	۲-۸-۰
محترمہ والدہ صاحبہ مکرم میجر ضیاءالحسن صاحب پشاور	۵-۰-۰
مکرم ہدایت اللہ خانصاحب پشاور	۵-۰-۰
مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب "	۵-۰-۰
مکرم محمود احمد صاحب سرور گنج پشاور	۵-۰-۰
" مرزا نثار احمد صاحب فاروقی "	۵-۰-۰
" سیٹھی عبدالعزیز صاحب یونس اینڈ کمپنی لمیٹڈ پشاور	۵-۰-۰
" سیٹھی محمد یونس صاحب مرحوم بذریعہ مکرم سیٹھی عبدالعزیز صاحب پشاور	۶-۰-۰
مکرم حمید احمد صاحب ریڈیو پاکستان پشاور	۲-۸-۰
مکرم منیر احمد صاحب سٹوڈنٹ "	۱-۰-۰
" چوہدری انیس احمد صاحب شاہنواز لمیٹڈ پشاور۔	۵-۰-۰
محترمہ شمیم اختر صاحبہ ایم اے بنت مکرم خواجہ محمد شریف صاحب پشاور	۵-۰-۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم مرزا مقصود احمد صاحب پشاور	۵-۰-۰
مکرم مرزا مقصود احمد صاحب "	۵-۰-۰
" میجر ڈاکٹر حافظ عبدالرحمان صاحب "	۵-۰-۰
محترمہ قانتہ بیگم صاحبہ پشاور ۔/۵/- روپے	

(باقی)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو مع وجوہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں

نمبر ۱۵۴۸۳ میں ملک عطاء محمد ولد ملک خان محمد قوم مجوکہ پیشہ زمینداره و پنشن عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن چک ۴۴۵ گ ب ڈاک خانہ خاص براہ پیر محل ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے اراضی نہری رقبہ ۵ ایکڑ واقع چک ۴۴۵ گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ لائل پور میں ہے۔ جس کی قیمت آج مبلغ چار ہزار ۴۰۰۰ روپیہ ہے ایک عدد رہائشی مکان خام بمعہ احاطہ ۸ مرلہ قیمتی بارہ صد ۱۲۰۰/- روپیہ ہے علاوہ ازیں موضع مجوکہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا میں اندازاً میری جائداد تقریباً دس بیگہ ہے۔ جس میں سے اکثر دریا برد ہے۔ کچھ حصہ بارانی ہے۔ اور چند کنال متفرقہ طور پر چند کنوؤں پر واقع ہے اور بحالت موجودہ اس کی قیمت تین صد ۳۰۰/- روپیہ ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ کل میزان ساڑھے پانچ ہزار روپیہ کی جائداد بنتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر بھی ہے جو کہ اس وقت پچاس ۵۰/- روپیہ ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا فقط المرقوم ملک عطاء محمد ولد ملک خان محمد ساکن چک ۴۴۵ گ ب ضلع لائلپور ۲۰/۹/۵۹

العبد ملک عطاء محمد مجوکہ بقلم خود ولد ملک خان محمد مجوکہ۔

گواہ شد حاجی ملک محمد ابراہیم صاحب ولد ملک احمد صاحب مجوکہ ساکن چک ۴۴۵ گ ب ضلع لائل پور پریذیڈنٹ جماعت ہذا نشان انگوٹھا۔

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۴۸۴ میں صاحبزادی بیگم زوجہ ملک عطا محمد مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۴۴۵ گ ب ڈاک خانہ براستہ پیر محل ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ پچیس ۲۵/- روپے صرف ہے۔ ۲۔ زیور طلائی وزن ۱۲ تولہ قیمتی چودہ سو چالیس ۱۴۴۰ روپیہ ہے۔ کل میزان چودہ سو پینسٹھ ۱۴۶۵/- روپیہ بنتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم ملک عطاء محمد خاوند موصیہ مذکور۔

الامتہ نشان انگوٹھا صاحبزادی زوجہ ملک عطا محمد ساکن چک ۴۴۵ گ ب مجوکہ۔ گواہ شد نشان انگوٹھا حاجی ملک محمد ابراہیم صاحب ولد ملک احمد صاحب مجوکہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۴۴۵ گ ب ضلع لائلپور گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ۲۰/۹/۵۹

بیرو باری یونین کا علاقہ پاکستان کو منتقل کرنے کا مسئلہ

"میری حکومت سپریم کورٹ کے مشورہ پر عمل کرے گی" (نہرو)

نئی دہلی ۱۷ مارچ - بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بیرو باری یونین کا علاقہ پاکستان کو منتقل کرنے کے مسئلہ پر میری حکومت سپریم کورٹ کے مشورہ پر عمل کرے گی۔

پنڈت نہرو نے یہ نہیں بتایا کہ بیرو باری یونین کا علاقہ منتقل کرنے کی کارروائی کو ممکن بنانے کی غرض سے بھارتی آئین میں ترمیم کے لئے پارلیمنٹ میں مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔

یاد رہے ۱۹۵۸ء کے نون نہرو معاہدہ کے تحت یہ طے پایا تھا کہ بیرو باری یونین کا علاقہ پاکستان کا ہے اور پاکستان کو ہی ملنا چاہئے اور پچھلے سال ہندوستان اور پاکستان کی سرحدی کانفرنس میں اس سمجھوتے کی توثیق ہو گئی تھی لیکن گزشتہ منگل کو بھارتی سپریم کورٹ کے ایک سپیشل بنچ نے یہ قرار دیا کہ پاکستان کو موجودہ حالات میں یہ علاقہ منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ منتقلی کے لئے بھارتی آئین میں مناسب ترمیم کرنا پڑے گی۔

کل مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بی سی رائے نے صوبائی اسمبلی میں کہا کہ جب تک پاکستان کو بیرو باری یونین اور دوسرے علاقے منتقل کرنے کے لئے بھارتی آئین میں ترمیم نہیں ہو جاتی حکومت مغربی بنگال بدستور ان علاقوں کا انتظام چلاتی رہے گی۔

دریں اثناء آل انڈیا بھارتیا ناسنگھ کے نائب صدر دیو پرشاد گھوش نے بھارتی پارلیمنٹ اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئین میں ترمیم نہ ہونے دیں۔ آپ نے بیرو باری یونین اور بعض دوسرے علاقے پاکستان کو منتقل کرنے کی شدید مخالفت کی ہے۔

اقوام متحدہ کے تین ماہر

کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۷ مارچ - اقوام متحدہ کے ٹیکنیکل امداد کے تین ماہر کراچی پہنچ گئے ہیں۔ ان میں ایک ماہر فرانس سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا نام مسٹر ایچ ہیرڈ کونسل ہے اور انہیں پاکستان میں متعین امداد بورڈ کا نائب نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔

دوسرے آسٹریلیا سے تعلق رکھتے ہیں ان کا نام مسٹر الیف زیڈ کوٹینا ہے وہ دریائے سندھ کے معاونوں کے امور آبپاشی کے سلسلے میں حکومت مغربی پاکستان کے مشیر کی حیثیت سے کام کریں گے۔ تیسرے جاپانی مسٹر شیگی یوکی ہیں وہ گنگا کوباڈک سکیم میں زرعی امور کے مشیر مقرر ہوئے ہیں۔

درخواست دعا

میرے والد محترم صوبیدار محمد عبد الصمد مولوی فاضل عرصہ ڈیڑھ ماہ سے ملٹری ہسپتال نوشہرہ میں بیمار ہیں۔ مورخہ ۱۲/۲/۵۹ کو ان کا ایک میجر اپریشن ہوا تھا مگر زخم پورے طور پر مندمل نہیں ہوا اب سرجن دوسرے اپریشن کے لئے کہتے ہیں بزرگان سلسلہ عالیہ کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد عبد السمیع از نوشہرہ ضلع پشاور)

گورڈن کالج راولپنڈی میں صدر محمد ایوب خان کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

دیں گے۔ صدر ایوب نے اس امر پر زور دیا کہ حکومت کو اپنی دوسری پالیسیوں کے ضمن میں اپنی خارجہ پالیسی کی بھی وضاحت کرنی چاہئے آپ نے کہا حال ہی میں پاکستان سمیت جو ممالک آزادی کی نعمت سے بہرہ مند ہوئے ہیں۔ ان کی اکثریت ایسی ہے کہ ان کے عوام اپنی حکومتوں کی خارجہ پالیسی کے حامی نہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ حکومتوں کی طرف سے عوام کو صحیح صورت حال سے آگاہ نہیں کیا جاتا نہ ہی انہیں خارجہ پالیسی سے تعلق رکھنے والے حقائق سے روشناس کیا جاتا ہے۔ مشکل یہ ہے کہ بعض اوقات عوام کو ساری صورت حال سے واقف کرانا ناممکن ہو جاتا ہے اور چونکہ حکومت عوام کی تائید و حمایت سے محروم ہوتی ہے۔

- - - - - - - - - - - - لہٰذا اس سے ملک کا وقار متاثر ہوتا ہے۔

صدر نے اس سلسلے میں قومی اخبارات کو تلقین کی کہ وہ میدان میں آئیں اور اس مشکل کو رفع کرنے میں حکومت کی امداد کریں صدر نے زور دے کر کہا کہ کسی ملک اور قوم کی ترقی اور مرفہ الحالی کے لئے جمہوری نظام بنیادی شرط کی حیثیت رکھتا ہے لیکن جمہوری نظام کے تحت کسی ملک میں جو بھی آئین مرتب ہو ملک کے خاص حالات و کوائف سے اس کا گہرا تعلق قائم رہنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ اس میں لچک ہونی چاہیئے۔ اور اسے ملک کے بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ ساتھ بدلتے رہنا چاہیئے۔

صدر نے کہا مساوات اور آزادی جمہوریت کی دو بڑی خصوصیات ہیں۔ جب تک مساوات اور آزادی کا یقین نہ دلایا جائے اس وقت تک افراد کی اصلاحیتوں سے پورا استفادہ نہیں کیا جا سکتا اور ظاہر ہے انفرادی کوششیں

ہی قوموں کی تعمیر کیا کرتی ہیں۔

صدر نے کہا کہ مساوات اور آزادی جمہوریت کی دو بڑی خصوصیات ہیں جب تک مساوات اور آزادی کا یقین نہ دلایا جائے۔ اس وقت تک افراد کی صلاحیتوں سے پورا استفادہ نہیں کیا جا سکتا اور ظاہر ہے انفرادی کوشش

ہی قوموں کی تعمیر کیا کرتی ہیں۔

صدر نے کہا پاکستان میں اسی بنیاد پر آئین مرتب کیا جا رہا ہے۔ ہم ملک میں ایسا سیدھا سادا جمہوری نظام رائج کرنے کا متمنی ہوں جسے عوام بخوبی سمجھ سکیں اور جس کے تحت پارلیمنٹ کے لئے نمائندوں کی محدود تعداد کی ضرورت پڑے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اس مقصد کے لئے بہت بڑا عملہ رکھ نہیں سکتے۔

صدر نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا جمہوریت کی کامیابی کے لئے ووٹروں کا تعلیم یافتہ اور منظم ہونا ضروری ہے۔ صحیح قسم کے سوالات صرف صحیح قسم کے لوگوں سے کرنے چاہئیں اسکے بعد ان کی رائے معلوم ہو سکے گی۔

صدر نے کمیونسٹ نظام کا بھی ذکر کیا اور کہا یہ کہنا غلط ہے کہ روس اور چین نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کی وجہ کمیونسٹ نظام ہے آپ نے کہا یہ ملک کمیونسٹ نظام کے بغیر بھی ترقی کر سکتے تھے ان ملکوں کی کامیابی کا راز ان ملکوں کے عظیم وسائل ہیں۔ ایسے وسیع وسائل کا مالک ہر ملک ترقی کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کی مرکزی حکومت مستحکم ہو۔ ہو سکتا ہے کہ بعض ممالک میں کمیونزم بھی ترقی کا موجب بنی ہو۔ لیکن وہ تمام ملکوں خاص طور پر محدود وسائل والے ملکوں میں ترقی کا موجب نہیں بن سکتی۔

منیر احمد صاحب کاتب مرحوم

(بقیہ صفحہ چہارم)

بہرحال بہت کم ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اپنی غلطی کا احساس ہونے پر اپنے سے کمزور تر فرد سے معذرت خواہ ہوں مرحوم میں یہ وصف نمایاں تھا۔ بڑے ملنسار اور خوش خلق تھے۔ خندہ پیشانی سے ملنا اور ہر ایک سے حال دریافت کرنا ان کا خاص وصف تھا۔

تمام دوست مرحوم کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے معصوم بچوں کا حامی و ناصر ہو نیز لواحقین اور رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم نصیر الدین صاحب لاہور میں سینیٹری انسپکٹر کا کورس کرنے کے لئے گئے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی فاضل پنجابی کا کورس بھی کر رہے ہیں اور بعض گھریلو پریشانیاں بھی درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی ہر حال میں دستگیری فرمائے آمین

(خواجہ جمیل احمد)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴